حکیم الامّت مجدّد الملّت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی قدس سرّہ کے وصایا عامہ

فرمایا کہ دینی ودنیوی مضرتوں پر نظر کر کے ان امور سے خصوصیت کے ساتھ احتیاط رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

(۱) شہوت وغضب کے مقتضا پر عمل نہ کریں۔ (۲) بے مشورہ کوئی عمل نہ کریں۔

(۳) کثرت اختلاط خلق بلا ضرورت شدیدہ وبلا مصلحت مطلوبہ اور خصوصاً جبکہ دوستی کہ درجہ تک پہنچ جائے پھر خصوص جب کہ ہر کس وناکس کو راز دار بھی بنالیا جائے نہایت مضر چیز ہے۔

(۴) اسی طرح کثرتِ کلام اگرچہ مباح کے ساتھ ہو سخت مضر ہے۔ (۵) غیبت قطعاً چھوڑ دیں۔

(۶) بدون پوری رغبت کے کھانا ہر گز نہ کھائیں۔ (۷) بدون سخت تقاضہ کے ہمبستر نہ ہوں۔

(۸) بدون سخت حاجت کے قرض نہ لیں۔ (۹) فضول خرچی کے پاس نہ جائیں۔

(۱۰) غیر ضروری سامان جمع نہ کریں۔ (۱۱) سخت مزاجی و تند خوئی کی عادت نہ ڈالیں۔ رِفق اور ضبط اور تحمل کو اپنا شعار بنائیں۔

(۱۲) ریا و تکلف سے بہت بچیں اقوال وافعال میں بھی طعام ولباس میں بھی۔

(۱۳) مقتداء کو چاہیے کہ امراء سے نہ بد خلقی کرے اور نہ زیادہ اختلاط کرے اور نہ ان کو حتی الامکان مقصود بنائے بالخصوص دنیوی نفع حاصل کرنے کے لیے۔

(۱۴) معاملات کی صفائی کو دیانات سے بھی زیادہ مہتم بالشان سمجھیں۔

(۱۵) روایات وحکایات میں بے انتہا احتیاط کریں۔ اس میں بڑے بڑے دین دار فہیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں خواہ سمجھنے میں یا نقل کرنے میں۔

(۱۶) بلا ضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلا اجازت و تجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی دوا ہر گز استعمال نہ کریں۔

(۱۷) زبان کی غایت درجہ ہر قسم کی معصیت ولایعنی باتوں سے احتیاط رکھیں۔

(۱۸) حق پرست رہیں اپنے قول پر جمود نہ کریں۔ (۱۹) تعلقات نہ بڑھائیں۔ (۲۰) کسی کے دنیوی معاملہ میں دخل نہ دیں۔

(۲۱) حتی الامکان دنیا ومافیہا سے جی نہ لگائیں اور کسی وقت فکر آخرت سے غافل نہ ہوں۔

(۲۲) ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر اسی وقت پیامِ اجل آجائے تو کوئی فکر اس تمنا کا مقتضٰی نہ ہو لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ اور ہر وقت یہ سمجھیں کہ شاید ہمیں نفس نفسِ واپسیں بود اور علی الدوام دن کے گناہوں سے قبل رات کے اور رات کے گناہوں سے قبل دن کے استغفار کرتے رہیں اور حتی الوسع حقوق العباد سے سبکدوش رہیں۔

(۲۳) خاتمہ بالخیر ہونے کو تمام نعمتوں سے افضل واکمل اعتقاد رکھیں اور ہمیشہ خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد نہایت لجاجت وتضرع سے اس کی دعا کیا کریں اور ایمانِ حاصل پر شکر کیا کریں حسبِ وعدہ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ یہ بھی اعظم اسباب ختم بالخیر سے ہے۔

ملفوظاتِ حکیم الامّت ﴿جلد ۲۲﴾